منقبت امام حسنؑ

بڑی خوشی کی بات ہے ابھی جو دل سنا گیا
قِلَم سے تیغ کو قلم کرے گا جو وہ آگیا

یہ آفتابِ دیں کا گھر وہ میرِ شام کا مکاں
وہاں اندھیرا بڑھ گیا یہاں اجالا چھا گیا

معاویہ کے باپ سے کہا یہ جا کے موت نے
سنبھال اپنی بھیڑ کو علیؑ کا شیر آگیا

یہ شام والے کہتے تھے ہمارا بادشاہ بھی
بڑا دلیر تھا اِسے حسنؑ کا خوف کھا گیا

عجب دکھایا معجزہ حسنؑ کے ایک وار نے
جو تخت پہ تھا جلوہ گر وہ قبر میں چلا گیا

فنا ہوا کچھ اِس طرح لعیں کہ کچھ پتا نہیں
زمین کھا گئی اُسے کہ آسمان کھا گیا

366 سنوارا اپنے لعل کو کچھ اِس طرح بتولؑ نے
سمٹ کے دو جہان کا حسنؑ میں حسن آ گیا

حقیر ایک سنگ کو بنا کے گوہرِ ہنر
حسنؑ کا عشق نام کیا نصیب جگمگا گیا